سوال

(229)ایک بینک نے طلبہ فنڈز کی حفاظت کی پیشکش کی ہے۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک بینک نے طلبہ فنڈز کے ذمہ داروں کے سامنے یہ پیشکش کی ہے کہ اگر وہ ان فنڈز کو بینک کے پاس رکھیں تو بینک نہ صرف یہ کہ ان کی حفاظت کرے گا بلکہ بینک اس فنڈ میں مدد بھی دے گا تو کیا یہ جائز ہے کہ ہم اس فنڈ کی رقوم کو بینک میں محض حفاظت کے لئے رکھ دیں؟ بلاشبہ بینک ضرور ان رقوم کو اپنے کام میں لائے گا اور ان سے سرمایہ کاری کرے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام جائز نہیں ہے کیونکہ یہ تو عین سود ہے حقیقت یہ ہے کہ بینک طلبہ فنڈ کو ان رقوم کے عوض ایک طے شدہ سود ادا کرے گا اگرچہ بینک نے تلبیس، دھوکے اور پردہ پوشی سے کام لیتے ہوئے سود کا نام مدد رکھ لیا ہے اور سود سود ہے، خواہ لوگ اس کا کوئی بھی نام رکھ لیں۔۔۔۔۔۔ واللہ المستعان۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 321

محدث فتویٰ